شفیق فاروقی

احوال و کوائف
دارالعلوم حقانیہ

۲۹ ربیع الاول ـــــ دارالعلوم حقانیہ کا جلسۂ دستار بندی ایک مدت سے نہیں ہو سکا اسطرح تقریباً ڈیڑھ ہزار فضلاء کی تعداد دستار بندی کی منتظر ہے۔ تاہم دیگر ممالک کے بعض طلباء فراغت کے بعد تبرکاً اساتذہ سے گاہے گاہے دستار بندی کراتے ہیں اس سلسلہ میں آج قندہار افغانستان کے تین فضلاء مولوی عبدالروف قندہاری مولوی عبدالهادی مولوی فضل الرحمان صاحب کی دستار بندی دارالحدیث میں اساتذہ کے ہاتھوں انجام پائی، جس میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ بھی شریک ہوئے، طلباء نے اس خوشی میں اساتذہ اور ساتھی طلباء کو ظہرانہ دیا۔

۱۴ مارچ ۱۹۷۸ء ـــــ دارالعلوم کے ایک ہونہار طالب علم مولوی خان محمد بلوچستانی (پشین) دارالعلوم کے سامنے گزرنے والی ریل کی پٹڑی پہ ریل کار کی زد میں آکر شدید مجروح ہوئے، موصوف اس وقت پشاور میں زیر علاج ہیں اور اب بحمداللہ خطرے سے باہر ہیں۔

۹ ربیع الثانی مطابق ۱۹ مارچ ۱۹۷۸ء ـــــ پنجاب کے ایک بزرگ مولانا اللہ یار صاحب چکڑالوی اپنے بعض معتقدین سمیت حضرت شیخ الحدیث کی زیارت کیلئے دارالعلوم تشریف لائے اور دیر تک آپ کے ساتھ بات چیت کی مولانا سمیع الحق صاحب نے آپکو دارالعلوم کی عمارات اور تفصیلات کا معائنہ کرایا، آپ نے کتاب الآراء میں لکھا کہ۔ لو لم رانیھا لرجعت حزینا۔ اگر میں نے دارالعلوم کو دیکھا نہ ہوگا تو مجھے بے حد افسوس رہتا۔

۲۱ مارچ ـــــ قبائلی علاقہ لنڈیکوتل کے ایک نہایت دیندار اور صاحب خیر بزرگ الحاج گل حسن صاحب جو دارالعلوم کے بھی معاون تھے، انتقال فرما گئے، نماز جنازہ میں شرکت کیلئے مولانا سمیع الحق صاحب تشریف لے گئے، مرحوم کے خاندان سے اظہار تعزیت کیا، واپسی میں آپ نے پشاور میں الحاج شیر افضل خان صاحب بدرشی صدر تعمیری کمیٹی دارالعلوم حقانیہ اور حضرت علامہ مولانا شمس الحق افغانی مدظلہ کی عیادت بھی کی ہر دو حضرات ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ قارئین سے دعائے صحت کی درخواست ہے۔

۲۳ مارچ ـــــ دارالعلوم کے شعبۂ اطفال مدرسہ تعلیم القرآن مڈل سکول کے سالانہ امتحانات دینیات ہوئے۔